

بائبل کا موضوعاتی مطالعہ یسوع کی خوشخبری تک رسائی

یوحنا 3:16

"کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے"

حال ہی میں میں نے پیروکار مسیحی ویب سائٹ سے پڑھا۔ کہ کیسے بائبل کو آج کل کے جدید دور میں ایک سادہ سے فارمولے کے تحت کر دیا گیا ہے۔ بائبل کو مکمل استعمال کرتے ہوئے خوشخبری کو پھیلانے کی بجائے اس فارمولے کے استعمال کے خطرات اور شکنجے میں جکڑ دیا گیا ہے۔

جب ہم فارمولے کو ٹھیک طور پر سمجھ جاتے ہیں۔ تو اس میں غلطی کی گنجائش نہیں ہوتی۔ تاہم بہت سی کلیسیائیں، اساتذہ اور مبلغ جو اس فارمولے کے تحت اپنی ایک تھیلو جی لیے ہوئے ہیں۔ جس میں مسیحی پیغام کی کمزوری یا مواقع کے مطابق انجیل مقدس میں تشریح کی تبدیلی۔

جو فارمولا بہت سے مسیحی استعمال کرتے ہیں وہ یہ ہے :-

- 1- خدا تم سے محبت رکھتا ہے۔ اور اُس کے پاس تمہاری زندگی کے لیے ایک پروگرام ہے۔ (یوحنا 3:16)
 - 2- یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ تم ایک گناہ گار ہو اور خدا کی حضوری سے گر چکے ہو۔ (افسیوں 3:23)
 - 3- صرف یسوع ہی انسان کے گناہوں کا عوضی ہے۔ (یوحنا 14:6، 1- کرنتھیوں 6:3-15، رومیوں 5:8)
 - 4- ہمیں یسوع کو بطور نجات دہندہ اور خداوند کے لینا چاہیے۔ (یوحنا 1:16، افسیوں 9:8-2)
- اب جیسا کہ میں نے اوپر بیان کیا ہے۔ اس فارمولے کے بارے میں کوئی غلطی نہیں ہے۔ یہ قبول کرتے ہوئے کہ اگر تم کو یہ پورا ادراک ہے کہ تم نے کیا پیغام آگے پہنچانا ہے۔ تاہم بہت سے لوگوں نے بائبل کو ترک کر دیا ہے۔ اور جو صرف خیالات اور تبلیغ میں صرف اس فارمولے کو ہی مد نظر رکھتے ہیں۔
- میں یہ کیوں کہتا ہوں کیونکہ اگر تم نے چار اناجیل (متی، مرقس، لوقا، یوحنا) پڑھی ہیں۔ تم نے یہ کبھی بھی نہیں سنا کہ یسوع نے ایک بار بھی اس فارمولے کا ذکر کیا ہو۔ اگر انجیل کا پیغام آگے پہنچانے کا یہ بہت ہی عمدہ ذریعہ ہے۔ تو یسوع مسیح نے خوشخبری کو پھیلانے کے لیے مختلف طریقہ کیوں استعمال کیا ہے۔ کچھ غیر ملکی مسیحیوں کے کانوں میں یہ آواز دیتے ہیں کہ یہ کہتے ہوئے وہ یہ قبول کو لیں۔ کہ کیا تم صرف کاموں یا عملوں کے وسیلے سے ہی نجات پاؤ گے۔

یہ اس لیے ہے۔ کہ اُن دنوں میں مسیحی بائبل کے معاملے میں سادہ لوح تھے۔ جیسا کہ خدا پرانے عہد نامہ میں فرماتا ہے۔ "میرے لوگ کم علمی کی وجہ سے تباہ ہوئے۔"

آئیں ہم شریعت، انجیل اور کیا مسیحیوں میں حقیقی ایمان تھا اُس کو مکمل اور پورے طور پر ٹوٹا دیکھیں۔ اور میں یہ فارمولے کے تحت کروں گا۔ جو بائبل کے مطابق ہوگا۔ جو ایمان اور یسوع مسیح کے ساتھ محبت اور پابندی پر مبنی ہوگا۔

سب سے پہلے کچھ چیزوں کے ضرورت ہے۔ بہت سے مبلغ یہ قبول کرتے ہیں۔ کہ اکیلا ایمان ہی عمل نہیں ہے۔ وہ ہر چیز کو عمل کہتے ہیں۔ تاہم میں یقین رکھتا ہوں کہ محبت اور وعدہ عمل نہیں ہے اور یسوع مسیح ایمان اور توریت اور انجیل کے حوالے اکثر استعمال کرتے ہیں۔ اکثر اعمال ہیں۔ محبت عمل نہیں ہے عہد ایک کاروائی نہیں ہے۔

"شریعت پر عمل کرنا" اور خدا کی محبت برابر نہیں ہو سکتے۔ پس اُن تمام لوگوں کو لگتا ہے کہ تمہیں خدا سے محبت کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور کسی وجہ سے لگتا ہے۔ صرف نجات حاصل کرنے کے لیے یسوع مسیح پر یقین (ذہنی منظوری) رکھنا ہی کافی نہیں ہے۔ آپ کو یہاں یعقوب 2:19 پر غور کرنا چاہیے۔

یسوع مسیح پر تمہارے سچے ایمان اور تمہارے گناہوں کے لیے اُس کی موت، وفاداری، اور توبہ یافتہ ایمان۔۔۔ یہ ایک ایمان ہے جو عمل کی پیداوار ہے۔ اور اگر آپ کے پاس زندہ ایمان ہے تو آپ خدا کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔ پس اعمال تم کو نجات نہیں دے سکتے۔ اور مردہ ایمان بھی تم کو نجات نہیں دے سکے گا۔
خدا سے محبت، پڑوسی سے محبت = روحانی طور پر 10 احکامات پر عمل کرنا = روحانی طور پر تمام احکامات پر عمل کرنا

بائبل کے حوالہ جات۔ (لوقا 10:25-28، متی 22:36-40، مرقس 12:28-31، خروج 20:1)

(17)

پہلے 4 احکامات = خدا محبت (خروج 11-20:1)

- 1- میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔
- 2- تو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُن کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔ اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔
- 3- تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا۔
- 4- یاد کر کے تو سبت کا دن پاک ماننا۔ چھ دن تک تو محنت کر کے سارا کام کاج کرنا لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اس میں نہ تو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں تیرے پھانگوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اس لیے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا۔

آخری چھ احکامات = پڑوسی سے محبت (خروج 17-20:12)

- 1- تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تاکہ تیری عمر اس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے۔ دراز ہو۔
- 2- تو خون نہ کرنا۔
- 3- تو زنا نہ کرنا۔
- 4- تو چوری نہ کرنا۔
- 5- تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔
- 6- تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اس کے غلام اور اس کی لونڈی اور اس کے بیل اور اس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ کرنا۔

یسوع نے درست یا غلط کی سمجھ یا صحائف کو تبدیل نہیں کیا۔ بہت سے یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس نے ایسا کیا۔ لیکن میں یقین کرتا ہوں۔ اکثر یہ صرف یسوع مسیح کے پیغام کو سمجھنے میں سادگی کی وجہ سے ہے۔ یسوع نے کہا، "میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔" یسوع مسیح نے یہاں تک کہا کہ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں۔ یاد رکھو وہ یہاں پر کیا کہہ رہا ہے۔ وہ بلا واسطہ کہہ رہا ہے۔ کہ حکموں پر کیسے عمل کرنا ہے۔ میں اس کی مکمل مثال ہوں۔ "اپنے پڑوسی سے ایسے محبت رکھو جیسے اپنے آپ سے رکھتے ہو" وہ براہ راست یہ استعمال کرتے ہوئے کہتا ہے۔ "میں مکمل مثال ہوں" پس حقیقت میں اُس نے بائبل میں تبدیلی نہیں کی۔ بلکہ اُس کو پورا کیا ہے۔

یہ دیکھتے ہوئے کہ یسوع مسیح نے منادی کرتے ہوئے یہ تصورات کیوں استعمال کیے۔ اس حالت کو بغور دیکھیں۔ جہاں پر امیر آدمی یسوع سے کہتا ہے۔ کہ میں کیا کروں کہ نجات پاؤں (موروثی ابدی زندگی)۔ یسوع دس میں سے چھ حکموں کا ذکر کرتے ہیں۔ (پڑوسی سے محبت کرنا) وہ آدمی سے کہتا ہے۔ میں بچپن سے ہی ان احکامات پر عمل کرتا رہا ہوں پھر یسوع مسیح کہتے ہیں۔ تم میں ایک چیز کی کمی ہے۔ کہ جاو اور اپنی جائیداد فروخت کر کے اُسے غریبوں میں بانٹ دو۔ پھر آو اور میری پیروی کرو۔ میرا خیال ہے۔ کہ یہ یسوع مسیح کے کہنے کا طریقہ تھا۔ کہ تم میں ایک چیز کی کمی ہے۔ وہ ہے (خدا کی محبت) اُس نے چار احکامات کو ذکر نہیں کیا۔ جو خدا کی محبت کے مترادف ہیں۔

آئیں خدا کی محبت کے پہلوؤں کو دیکھیں

- 1- یسوع = خدا
 - 2- پس یسوع کی پیروی = خدا کی محبت = 10 احکامات میں سے 4 احکامات
 - 3- یسوع نے اپنی تمام دولت غریبوں میں بانٹنے کا کیوں کہا؟ کیوں کہ تم خدا اور دولت دونوں سے محبت نہیں کر سکتے (لوقا 16:13)
 - 4- پس تم اپنی دولت کو چھوڑ دو (اپنے دنیاوی خدا کو) اور اس سے (مسٹر دولت مند) سے کنارہ کرو۔ اور میری پیروی کرو۔
- پس بائبل کا یہ اقتباس پہلی ہی نظر میں سمجھنے میں کچھ مشکل دکھائی دیتا ہے۔ لیکن جیسا کہ تم دیکھتے ہو۔ یہ بالکل منطقی اور انجیلی پیغام کے مطابق ہے۔
- آئیں اب ہم دیکھتے ہیں۔ کہ کیسے انجیلی فارمولا یسوع کے الفاظ سے مطابقت رکھتا ہے۔
- 1- یسوع پر ایمان = سچائی یا یسوع کے ساتھ عہد
 - 2- یسوع کے ساتھ عہد = خدا سے محبت یا پڑوسی سے محبت (لوقا 25-28:10)
 - 3- خدا سے محبت یا پڑوسی سے محبت = روحانی طور پر 10 احکامات کی پیروی (متی 21-16:19)
 - 4- 10 میں سے پہلے 4 احکامات = خدا سے محبت = یسوع کی پیروی (دوسرے تمام خداؤں سے چھٹکارہ)
 - 5- 10 میں سے آخری 6 احکامات = پڑوسی سے محبت = یسوع مسیح کی تعلیمات اور زندگی پڑوسی سے محبت

پس یسوع کے ساتھ محبت اور عہد کی پیداوار عمل ہیں۔ دعا، زنا کاری نہ کرنا اور سخاوت جیسے اعمال تمہیں نجات نہیں دے سکتے۔ تاہم ایمان اور عہد جو آپ یسوع مسیح کے ساتھ رکھتے ہیں۔ وہ آپ کو وہ عمل کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ اور ان میں تمہیں نجات دینے کی طاقت ہے۔ اور یسوع مسیح کی صلیب پر موت ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے۔ جو ہمیں اس قابل بناتا ہے کہ ہمیں یسوع مسیح کے ساتھ کیسے موافقت رکھنی ہے۔

پس جیسا تم دیکھتے ہو۔ کہ مکمل انجیل کو ٹھیک طور پر سمجھنے کے ساتھ تم یہ بھی دیکھ سکتے ہو۔ کہ یسوع مسیح نے ہمیشہ خوشخبری کی تعلیمات دیں۔ اس کے علاوہ کیونکہ ہم یہ "چار روحانی قوانین" کا فارمولا بہت استعمال کرتے ہیں۔ کچھ مبلغ، اساتذہ اور مسیحی انجیلی تعلیمات کی مکمل سمجھ بوجھ نہیں رکھتے اور ایسا نظر آتا ہے۔ کہ وہ یسوع کی تعلیمات اور انجیل کے درمیان سچے بندھن کو کھود دیتے ہیں۔